لہان کر دیا طائف سے مکہ واپس آرہے تھے کہ پہاڑوں کا فرشتہ حاضر خدمت ہو کر گویا ہوا اگر آپ کا حکم ہو تو دونوں پہاڑوں کے بیچ میں انہیں پیس دیا جائے آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ اللہ ان کی نسل سے ایسے لوگوں کو پیدا کرے گا جو صرف اللہ کی عبادت کریں گے اس کے ساتھ کچھ بھی شریک نہیں کریں گے ☆ آپ ﷺ نے ایام حج میں مدینہ کے چھ آدمیوں کو دعوت دی وہ مسلمان ہو گئے جن کی دعوت سے مدینہ میں کافی لوگ مسلمان ہوئے' جس کے بعد خفیہ طور پر بیعت عقبہ اول و دوم پیش آئی' اور جب مدینہ میں اسلام کا بول بالا ہو گیا تو آپ نے اپنے صحابہ کرام کو مدینہ ہجرت کا حکم دے دیا. [بخاری و مسلم] ☆ **ہجرت مدینہ**: اللہ تعالی کے حکم سے آپ ﷺ نے مدینہ کا رخ کیا آپ کے ساتھ ابو بکر ؓ تھے دونوں غار ثور میں تین دن تک چھپے رہے مدینہ پہنچنے پر آپ کا زبردست استقبال کیا گیا جہاں آپ ﷺ نے اپنی مسجد اور گھر تعمیر کیا ☆ **غزوات**: آپ ﷺ نے 27 غزوات (جنگیں) کیں چند کے نام یہ ہیں **غزوہ بدر**: رمضان سنہ 2 ہجری میں پیش آیا جس میں مسلمانوں کو فتح حاصل ہوئی **غزوہ احد**: شوال سنہ 3 ہجری کا واقعہ ہے جس میں مسلمانوں کو شروع میں فتح ہوئی پھر آپ ﷺ کی حکم عدولی میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ' **غزوہ بنی نضیر**: سنہ 4 ہجری کا واقعہ ہے جس میں یہودیوں کو بدعہدی کے جرم میں مدینہ سے جلاوطن کیا گیا' **غزوہ مریسیع (بنی مصطلق)**: ماہ شعبان سنہ 5 ہجری میں پیش آیا جس میں دشمن کو شکست ہوئی' **غزوہ خندق**: سنہ 5 ہجری میں ہوا جس میں دشمن ناکام ہو کر واپس گیا' **غزوہ بنی قریظہ**: یہودیوں کے ساتھ پیش آیا وہ مسلمانوں کے حلیف تھے لیکن انہوں نے غداری و بغاوت کی جس کے پاداش میں مردوں کو قتل کر دیا گیا **صلح حدیبیہ**: سنہ 6 ہجری میں اس وقت پیش آیا جب آپ اپنے جان نثار صحابہ کے ساتھ عمرہ کے لئے تشریف لے جا رہے تھے مقام حدیبیہ پر مکہ والوں نے آپ کے ساتھ دس سال کے لئے صلح کی اور اس سال عمرہ کرنے سے روک دیا **فتح خیبر**: یہ محرم سنہ 7 ہجری کا واقعہ ہے یہ جنگ خیبر کے یہودیوں کے ساتھ پیش آئی جس میں مسلمانوں کو فتح حاصل ہوئی' **فتح مکہ**: رمضان سنہ 8 ہجری میں پیش آیا بارہ کافر قتل ہوئے اور صرف دو مسلمان شہید ہوئے ' **غزوہ حنین**: شوال سنہ 8 ہجری میں پیش آیا مسلمان آخر میں فتح یاب ہوئے **غزوہ موتہ**: سنہ 8 ہجری میں مسلمانوں اور رومیوں کے مابین پیش آیا' اور **غزوہ تبوک**: سنہ 9 ہجری میں پیش آیا یہ آپ ﷺ کا آخری غزوہ تھا رومیوں پر اتنا رعب پڑا کہ وہ مقابلہ ہی پر نہ آئے' اس سال کو عام وفود کہا جاتا ہے کیونکہ اس سال مختلف وفود آپ ﷺ کے پاس آئے اور لوگ جوق در جوق دین اسلام میں داخل ہوئے' اس کے علاوہ آپ ﷺ نے 56 سریہ بھی بھیجا ☆ **حج و عمرہ**: آپ ﷺ نے

ہجرت کے بعد صرف ایک حج کیا اور 4 عمرے کئے جو سارے ذوالقعدہ میں تھے' **حجۃ الوداع** میں آپ ﷺ کے ساتھ ایک لاکھ سے زائد مسلمانوں نے حج کیا ☆ **حلیہ مبارک**: آپ ﷺ کا قد مبارک درمیانی' سرخی مائل روشن چہرہ' گھنے بال' آنکھیں سخت سیاہ' سینے اور پیٹ پر معمولی بال' سینے سے ناف تک بالوں کی باریک دھاری' سینہ مبارک چوڑا. ☆ **اخلاق**: آپ سب سے زیادہ سخی وفیاض' راست باز' نرم مزاج' متواضع' پابند عہد' حیادار' بردبار اور سب سے زیادہ دلیر اور بہادر تھے 'غیظ و غضب سے دور تھے کبھی اپنے نفس کے لئے انتقام نہ لیتے انس بن مالک ؓ ارشاد فرماتے ہیں **کہ میں نے آپ ﷺ کی دس سال تک خدمت کی اگر میں نے کوئی کام کیا تو کبھی یہ نہیں فرمایا کہ یہ کام کیوں کیا اور اگر کوئی کام نہیں کیا تو یہ نہیں پوچھا کہ کیوں نہیں کیا' البتہ اگر اللہ کی حرمت پامال ہوتی تو اللہ کے لئے انتقام لیتے**' جو ملتا کھا لیتے کھانوں میں کبھی عیب نہ نکالتے مہینوں آپ کے گھر میں آگ نہیں جلتی' مریضوں کی عیادت کرتے جنازوں میں حاضر ہوتے فقراء و مساکین کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے' ہنسی اور مذاق بھی کیا کرتے تھے' لوگوں سے ہمیشہ نرمی کے ساتھ پیش آتے غرضیکہ آپ تمام اخلاق عالیہ کے حسین پیکر تھے ☆ **مناقب**: جابر بن عبد اللہ ؓ آپ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ **مجھے پانچ چیزیں ایسی دی گئیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں ایک ماہ کی مسافت سے لوگوں کے دلوں میں میرا رعب ڈال دیا گیا' پوری زمین کو میرے لئے مسجد اور پاک بنا دیا گیا جہاں بھی نماز کا وقت ہو نماز پڑھ لیں' میرے لئے مال غنیمت کو حلال کیا گیا' مجھے شفاعت سے نوازا گیا اور ہر نبی اپنی قوم کے لئے خاص بھیجا جاتا جبکہ مجھے پوری دنیا والوں کے لئے بھیجا گیا ہے** [بخاری و مسلم] صحیح مسلم میں انس بن مالک ؓ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: **بروز قیامت سب سے پہلے میری شفاعت قبول ہوگی' اور میری امت سب سے زیادہ ہوگی اور میں سب سے پہلے جنت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا** ☆ **عبادت و معیشت**: عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ کے پاؤں میں قیام اللیل میں ورم ہو جاتا تھا آپ سے پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: **کیا میں اللہ کا شکر گذار بندہ نہ بنوں؟**' نیز فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ کا بستر چمڑے کا تھا جس میں کھجور کے تنے کی چھال بھری ہوتی تھی **وفات**: سنہ 11 ہجری میں ربیع الاول کی 12 تاریخ سوموار کے دن بوقت چاشت آپ ﷺ کی وفات ہوئی (انا للہ وانا الیہ راجعون) وفات کے وقت آپ کا سر مبارک عائشہ رضی اللہ عنہا کی گود میں تھا' غسل و تکفین کے بعد آپ پر لوگوں نے باری باری نماز جنازہ ادا کی' آپ کو ترسٹھ سال کی عمر ملی' جس میں سے 23 سال رسالت کے تھے' 13 سال مکہ اور 10 سال مدینہ میں رہے' اس ذات مبارکہ و مقدسہ پر انگنت درود و سلام۔

اُردُو

یہ ہیں رحمت دو عالم ﷺ

محمد ﷺ

قدوتنا

إعرف نبيك

اعداد و ترتیب: مختار احمد مدنی

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد
وتوعية الجاليات بالجبيل
Jubail Da'wah & Guidance Center
Al Rajhi Bank: 1466080 10000219
www.jubail-dawah.com Info@jubail-dawah.com
Tel. 3625500 Fax. 3626600

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سرور کائنات رحمت دوعالم ﷺ کی سیرت طیبہ کی معرفت دین کی اہم بنیاد اور ہر مسلمان پر آپ کا حق ہے آپ ﷺ کی سیرت پاک کا مختصر خاکہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جارہی ہے۔

نام ونسب: نام محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف اور کنیت ابوالقاسم تھی' بخاری ومسلم میں جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: **میرے بہت سے نام ہیں' میں محمد اور احمد ہوں' ماحی (کفر کو مٹانے والا) حاشر (لوگوں کو اکٹھا کرنے والا) اور عاقب یعنی آخری نبی ہوں**. آپ ﷺ کا نسب سب سے پاکیزہ' اعلی وارفع ہے' واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: **اللہ عزوجل نے ابراہیم (علیہ السلام) کی نسل سے اسماعیل (علیہ السلام)' بنی اسماعیل سے کنانہ' بنی کنانہ سے قریش' قریش سے بنو ہاشم' اور بنو ہاشم سے مجھے منتخب کیا** [مسلم] اور جب ہرقل (روم کا بادشاہ) نے ابوسفیان سے اللہ کے رسول ﷺ کے نسب کے بارے میں سوال کیا تو جواب دیا کہ: وہ ہم میں سب سے اعلی نسب والے ہیں' ہرقل نے کہا: انبیاء ورسل ایسے ہی ہوتے ہیں. **ولادت باسعادت**: ماہ ربیع الاول میں بروز سوموار آپ ﷺ کی پیدائش ہوئی اور جہاں تک تاریخ کی بات ہے تو اس مسئلہ میں مورخین کے یہاں اختلاف ہے راجح قول یہ ہے کہ ربیع الاول کی 9 تاریخ کو بوقت صبح آپ کی پیدائش ہوئی' آپ ﷺ کی ولادت سے قبل ہی آپ کے والد کی وفات ہوگئی تھی' پیدائش کے بعد والدہ آمنہ بنت وہب نے دودھ پلایا' ابولہب کی لونڈی ثویبہ نے بھی ودھ پلایا' والد سے وراثت میں ملی لونڈی ام ایمن کا بھی دودھ آپ نے پیا' پھر حلیمہ سعدیہ کو دودھ پلانے کا شرف حاصل ہوا وہاں آپ چار سال رہے' اور جب آپ کے سینہ میارک کے چاک کرنے کا واقعہ پیش آیا تو حلیمہ سعدیہ نے خوف کے مارے آپ ﷺ کو ان کی والدہ کے حوالے کردیا' اور جب آپ کی عمر 6 سال کی ہوئی تو والدہ کے ہمراہ اپنے ننھیال مدینہ گئے واپسی میں مقام ابواء پر والدہ کی وفات ہوگئی' جہاں سے ام ایمن کے ساتھ مکہ واپس آئے' اس کے بعد دادا عبدالمطلب نے کفالت کی جب آپ ﷺ کی عمر 8 سال کی ہوتی ہے تو دادا کی وفات ہوجاتی ہے' دادا نے وفات کے وقت آپ کے چچا ابوطالب کو پرورش کی وصیت کی جنہوں نے آپ کی پرورش کا حق ادا کردیا بڑی محبت سے پالا پوسا' اور جب آپ ﷺ کو نبوت سے سرفراز کیا گیا تو چچا ابوطالب نے آپ ﷺ کی خوب مدد کی لیکن ایمان نہیں لائے ان کی اس تائید ونصرت کی وجہ سے قیامت کے دن انہیں ہلکا عذاب دیا جائے گا.☆ اللہ رب العالمین نے آپ ﷺ کو ہر قسم کی برائی سے محفوظ رکھا اور اعلی اخلاق پر فائز کیا آپ بچپن ہی سے صادق

وامین کے لقب سے مشہور تھے' جب خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت حجر اسود کو نصب کرنے میں قریش کے مابین تنازعہ ہوا اور یہ فیصلہ ہوا کہ جو سب سے پہلے کعبہ میں داخل ہوگا وہی اس کا حقدار ہوگا تو آپ ﷺ سب سے پہلے داخل ہوئے اس وقت آپ کی عمر ۳۵ سال تھی' جس پر سب نے بیک زبان کہا: یہ امین ہیں ہم ان سے راضی ہیں پھر آپ نے حجر اسود کو ایک کپڑے میں رکھ کر سرداران قبائل کو کپڑے کا ایک ایک کنارہ پکڑنے کا حکم دیا پھر آپ ﷺ نے اپنے مبارک ہاتھوں سے حجر اسود کو اس کی جگہ پر رکھ دیا [مسند احمد' حاکم] ☆ **اُزواج مطہرات** :1- آپ کے اخلاق عالیہ سے متاثر ہوکر **خدیجہ** رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کو شادی کا پیغام دیا اس وقت آپ کی عمر ۲۵ سال کی تھی جب تک خدیجہ رضی اللہ عنہا زندہ رہیں آپ ﷺ نے کسی دوسری عورت سے شادی نہیں کی 2- **سودۃ بنت زمعہ 3- عائشہ بنت ابی بکر الصدیق 4- حفصہ بنت عمر 5- زینب بنت خزیمہ بن حارث 6- اُم سلمہ جن کا نام ہند بنت امیۃ تھا 7- زینب بنت جحش 8- جویریہ بنت الحارث 9- ام حبیبہ جن کا نام رملہ بنت ابی سفیان تھا 10- صفیہ بنت حی بن اخطب 11- اور سب سے آخر میں میمونہ بنت الحارث سے آپ ﷺ نے نکاح کیا**' خدیجہ وزینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہما یہ دونوں آپ کی زندگی میں وفات پاگئی تھیں باقی بیویاں آپ کی وفات کے بعد زندہ رہیں رضی اللہ عنہن جمیعاً .☆ **اولاد**: 1- **قاسم** انہیں کے نام پر آپ ﷺ کی کنیت ابوالقاسم پڑی 2- **عبداللہ** جن کا لقب طیب وطاہر تھا 3- **ابراہیم** جو مدینہ میں پیدا ہوئے تینوں بچے بچپن ہی میں وفات پاچکے تھے واضح رہے کہ ابراہیم کے سوا جو ماریہ قبطیہ کے بطن سے پیدا ہوئے آپ کی تمام اولاد خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہوئیں ☆ **بچیوں میں**: 1- **زینب** سب سے بڑی تھیں ان کی شادی ابوالعاص بن ربیع سے ہوئی 2- **رقیہ** جن کی شادی عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے ہوئی 3- **اُم کلثوم** جو رقیہ کی وفات کے بعد عثمان رضی اللہ عنہ کی زوجیت میں آئیں 4- **فاطمۃ** حسن وحسین کی والدہ محترمہ جو علی رضی اللہ عنہ کی زوجیت میں تھیں' تمام بچیوں نے اسلام کا زمانہ پایا سب مسلمان ہوئیں فاطمہ رضی اللہ عنہا کے سوا سب کی وفات آپ ﷺ کی حیات ہی میں ہوگئی تھی' ان کی وفات نبی کریم ﷺ کی وفات کے چھ ماہ بعد ہوئی ☆ **نبوت ورسالت**: 17 رمضان المبارک بروز سوموار غار حراء میں چالیس سال کی عمر میں آپ ﷺ کو نبوت سے سرفراز کیا گیا' جب آپ پر وحی آتی تو آپ کے چہرہ کا رنگ بدل جاتا اور آپ سخت سردی میں بھی پسینہ سے شرابور ہوجاتے' سب سے پہلے سورت علق کی پانچ آیتیں نازل ہوئیں' نزول وحی کے بعد اپنے گھر تشریف لے گئے مارے خوف کے آپ کا سینہ اچھل رہا تھا' خدیجہ رضی اللہ عنہا کو ساری داستان سنائی جس پر انہوں نے تسلی دی اور کہا: اللہ کی قسم وہ کبھی

آپ کو رسوا نہیں کرے گا آپ صلہ رحمی کرتے ہیں' سچ بولتے ہیں' لوگوں کا بوجھ اٹھاتے ہیں اور مصائب پر لوگوں کی مدد کرتے ہیں .☆ **انقطاع وحی**: کچھ مدت وحی بند رہی جس پر آپ ﷺ غم سے نڈھال تھے' ایک دن جبریل امین علیہ السلام کو آسمان وزمین کے مابین کرسی پر جلوہ افروز دیکھا خوفزدہ ہوکر گھر تشریف لائے خدیجہ سے فرمایا: **مجھے چادر اوڑھادو' مجھے چادر اوڑھادو** پھر سورت مدثر کی ابتدائی آیات نازل ہوئیں' ان آیتوں کے بعد آپ نے لوگوں کو توحید کی دعوت دینا شروع کردیا جس پر مکہ والے آپ کے دشمن ہوگئے اور ایذاء پہنچانا شروع کردیا' چچا ابوطالب نے ڈھال کے مانند آپ کی مدد کی' ابتدائی تین سالوں تک خفیہ طور پر دعوت کا کام کرتے رہے اور جب ﴿**فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ**﴾ یعنی (کھلم کھلا دعوت دینا شروع کردیجئے) نازل ہوئی تو آپ نے اعلانیہ دعوت دینا شروع کردیا' اللہ تعالی نے جب یہ آیت نازل فرمائی: ﴿**وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ**﴾ (یعنی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں) تو آپ ﷺ نے صفا پہاڑی پر چڑھ کر آواز لگائی اور جب آپ کے خاندان والے اکٹھا ہوگئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں یہ کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے ایک لشکر ہے جو تم پر حملہ آور ہوا چاہتا ہے کیا تم لوگ میری بات مانو گے؟ سب نے بیک زبان کہا: کہ ہم نے کبھی آپ کو جھوٹ بولتے ہوئے نہیں پایا تو آپ نے فرمایا: میں تم لوگوں کو سخت عذاب سے ڈراتا ہوں' ابولہب نے کہا تیری بربادی ہو کیا تو نے اسی لئے جمع کیا تھا' اس پر پوری سورت المسد نازل ہوئی ☆ **ہجرت حبشہ**: جب مکہ والوں نے زیادہ تکلیف دینا شروع کردیا تو آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کو حبشہ ہجرت کرنے کا حکم دے دیا' چچا ابوطالب کی وفات کے بعد لوگوں نے ایذارسانی میں شدت پیدا کردی' صحیحین میں ہے کہ آپ ﷺ صلاۃ ادا کررہے تھے پاس ہی میں اونٹ کی اوجھڑی پڑی ہوئی تھی' ملعون عقبہ بن ابی معیط نے اسے اٹھایا اور جب آپ سجدہ میں گئے تو آپ ﷺ کی پشت مبارک پر ڈال دیا' آپ کی بیٹی فاطمہ آئیں پھر انھوں نے اسے ہٹایا' آپ ﷺ نے بددعا کرتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! سرداران قریش کو ہلاک کردے' اور صحیح بخاری میں ہے کہ ایک دن عقبۃ بن ابی معیط ہی نے آپ ﷺ کے گلے میں کپڑا لپیٹ کر زور سے کھینچا' ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور چھڑاتے ہوئے کہا: کیا تم ایسے آدمی کو مارنا چاہتے ہو جو یہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے. جب لوگوں نے آپ ﷺ کو ابوطالب وخدیجہ کی وفات کے بعد زیادہ تکلیف دینا شروع کیا تو آپ دعوت توحید لے کر طائف پہنچے جہاں آپ کو عناد' ایذا ومذاق کے سوا کچھ نہیں ملا اسی پر بس نہیں کیا گیا بلکہ پتھروں سے مار مار کر لہو